سوال

(296) یقین پر بنیاد دین کا ایک بہت بڑا اصول ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

امید ہے آپ اس حدیث کی شرح فرمادیں گے جس میں یہ الفاظ ہیں کہ :

«لاینفتل اولا ینصرف حتی یسمع صوتا اویجد ریحا» (صحیح مسلم)

"جب تک آواز نہ سنے یا بدبو محسوس نہ کرے نماز سے نہ پھرے ۔"

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ حدیث صحیح ہے اور شریعت کے قواعد میں سے ایک قاعدہ ہے اور وہ یہ کہ یقین پر بنیا د رکھی جائے شکوک واوہام کی طرف التفات نہ کیا جائے انسان جب یقین کے ساتھ طہارت حاصل کرے تو وہ اس وقت تک طاہر رہتا ہے جب تک اسے حدث کا یقین نہ ہوجائے لہذا ان اوہام وشکوک کی طرف التفات نہ کیا جائے گا۔ جنہیں شیطان انسان کے دل میں ڈالتا ہے تاکہ انسان تشویش میں مبتلا ہو کر عبادت سے اکتا جائے اور اسے بہت گراں محسوس کرنے لگے اس لیے جب وہ دوران نماز پیٹ میں کوئی گرانی یا حرکت وغیرہ محسوس کرے تو اس وقت تک نماز کو نہ توڑے جب تک اسے آواز سننے یا ہوا کے خارج ہونے سے طہارت کے ختم ہوجانے کا یقین نہ ہوجائے ۔ (شیخ ابن جبرین)

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد1

صفحہ نمبر 298

محدث فتویٰ